

انسانی محرکات کی بناء پر ہونے والی تباہیاں:

قدرتی آفات حقیقتاً کس حد تک قدرتی ہوتے ہیں؟ کیا آپ نے کبھی اس سوال کا تجزیہ کیا ہے؟ آئیے ہم ممبئی میں آنے والے سیلاب کی مثال لیتے ہیں۔ اس سے ہونے والی جانی و مالی تباہی کا بنیادی سبب کیا ہے؟ کیا صرف کثرت بارش کی وجہ سے اس قدر شدید تباہی ہوئی ہے؟ نہیں! اس کے علاوہ دیگر کئی اسباب اس تباہی کا سبب بنے ہیں۔ ان میں چند یہ ہیں۔

(a) شہروں کا غیر منظم پھیلاؤ

(b) پانی کے نکاسی کی مناسب سہولت نہ ہونا

(c) آبادی میں کثرت سے اضافہ ہونا وغیرہ

مندرجہ بالا اسباب پر غور کریں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ تمام انسانی محرکات ہیں اور اگر ہم ان کے تین احتیاط برتیں تو ان تباہیوں کو روکا جاسکتا ہے لہذا ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ قدرتی آفات اور تباہیاں ہمیشہ قدرتی نہیں ہوا کرتی ہیں بلکہ ان کے پس پردہ انسانی محرکات بھی کارفرما ہوتے ہیں۔

ایسی تباہیاں جو انسانی لاپرواہیوں یا کسی فرد یا گروہ کی جانب سے قصداً برپا کی گئی ہوں ”انسانوں کی برپا کردہ تباہیاں“ کہی جاسکتی ہیں۔ جسکی بناء پر بے شمار انسانی جانوں کا اتلاف اور ملک کی معیشت اور پیداواری صلاحیت کا طویل مدتی نقصان ہوتا ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ انسانوں کے ذریعے برپا ہونے والی تباہیاں کیسے ہوتی ہیں۔

حادثوں سے متعلق تباہیاں:

سڑک اور ریل کے حادثات اور فضائی حادثات کے ذریعے ہونے والی تباہیاں اکثر درپیش ہوتی ہیں۔ بہتر حمل و نقل کے لئے بچھایا گیا سڑکوں کا وسیع جال، اور موٹر گاڑیوں کی کثرت کے نتیجے میں مسافروں اور مال برداری میں بھی بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے۔ اور اسکے ساتھ حالیہ برسوں میں سڑک حادثات اور ہلاکتیں بھی کافی بڑھ گئی ہیں۔

صرف ہندوستان میں ہی ہر سال 80 ہزار لوگ سڑک حادثات میں مارے جاتے ہیں۔ جو ساری دنیا میں ہونے والے سڑک حادثات کے اموات کا 13% ہیں۔ مزید یہ ان حادثات میں مرنے والوں کی نصف تعداد 44-15 سال کے جوان العمر لوگوں پر مشتمل ہوتی ہے جو عموماً اپنے خاندان کے واحد کفیل ہوتے ہیں۔ اکثر معاملات میں یہ حادثے لاپرواہی، تھکن، ٹرافک قوانین کی خلاف ورزی، نشے کی حالت میں گاڑی چلانے، گاڑیوں کی نامناسب دیکھ بھال اور اسکے علاوہ راہ گیروں اور مسافروں کی بڑھتی تعداد اور خراب موسم کی بناء پر ہوتے ہیں۔ جسکی وجہ سے ہلاکتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ 2000ء کے اعداد و شمار کے مطابق حادثات کی وجہ سے خام گھریلو پیداوار (GDP) کا 3% نقصان ہوتا ہے۔ اس لئے سڑک حفاظتی تعلیم زندگی کے بقاء کے لئے دیگر مہارتوں کی طرح نہایت ضروری ہے۔ ملک بھر میں جنوری 2006ء میں سڑک حفاظتی ہفتہ منایا گیا۔ جس کا اہم مقصد اور نعرہ تھا کہ ”تحفظ سڑک کا مطلب حادثے نہ ہونا ہے“

ذیل میں ان حادثات سے بچنے کے لئے کچھ کرنے اور کچھ نہ کرنے کے امور دیئے گئے ہیں۔ اسکول کو آتے اور جاتے وقت یا بس وغیرہ میں سفر کرتے وقت ان پر عمل کریں۔

یہ اہم نہیں ہے کہ آپ کتنے بڑے ہیں، بلکہ اہمیت کی بات یہ ہے کہ آپ ٹرافک کے قوانین سے واقف ہوں جو آپ کے اور آپ کے عزیز واقارب کے تحفظ اور سلامتی کے لئے بنائے گئے ہیں۔

ان باتوں کا اپنانا (Do's)	ان باتوں سے گریز کرنا (Dont's)
گاڑی اسی وقت چلائیے جب کہ آپ کے پاس قانونی لائسنس ہو اور آپ کی عمر 18 سال ہو چکی ہو۔	سڑک پر چلتے وقت بے صبری اور جلدی مت کیجئے۔ اور سڑک پر مت دوڑیئے۔
ہمیشہ فٹ پاتھ پر چلیئے۔ جن سڑکوں پر فٹ پاتھ نہ ہوں سڑک کے بالکل بائیں جانب سے چلیئے۔	کسی موٹر سائیکل پر سڑک عبور مت کیجئے کیونکہ کوئی گاڑی والا سڑک پر مڑتے وقت آپ کو دیکھ نہیں پائے گا۔
زیبرا کراسنگ یا ٹرافک سگنل کے پاس سے سڑک پار کیجئے۔ جہاں یہ سہولت نہ ہو کسی محفوظ مقام سے سڑک پار کیجئے اور اس سے پہلے دونوں جانب دیکھ لیجئے۔	کسی بس یا رکشا کو پکڑنے کے لئے مت دوڑیئے۔ اس سے آپ کے گرنے کا خدشہ رہتا ہے۔ وقت سے پہلے گھر سے نکلئے۔
سڑک کے اشاروں سے واقفیت حاصل کیجئے اور ان کا احترام کیجئے۔	مدرسے کی مقررہ بس کے علاوہ کسی دوسری بس پر سواری مت ہوئیئے۔
بس اسٹاپ پر پانچ منٹ پہلے پہنچئے اور بس رکنے کے بعد بغیر دھکم پیل کے قطار بنا کر بس میں سوار ہو جائیئے۔	بس میں شور و غل مت مچائیئے۔ اس سے ڈرائیور کی توجہ میں خلل پڑ سکتا ہے۔
اگر بس میں کھڑے ہو کر سفر کرنے کی نوبت آجائے تو بس کے ڈنڈے (ریلنگ) وغیرہ تھامے رہیئے۔	بس کے فٹ بورڈ پر مت ٹھہریئے اور نہ وہاں بیٹھئے۔
اگر آپ موٹر سائیکل چلا رہے ہوں تو ہیلمٹ کا استعمال کیجئے تاکہ آپ کا سر محفوظ رہے۔	کسی چلتی گاڑی یا ٹھہری ہوئی گاڑی کے باہر ہاتھ، پیر یا سر مت نکالئے۔
بس سے اترتے وقت اپنے کپڑوں، بیگ کے فیتوں وغیرہ کا خیال رکھئے۔ وہ بس کے دروازے وغیرہ میں الجھ سکتے ہیں۔	اگر آپ کی کوئی چیز بس سے گر جائے تو ڈرائیور سے کہئے۔ بنا کہے اٹھانے کی کوشش نہ کیجئے، ڈرائیور آپ کو دیکھے بغیر گاڑی چلانا شروع کر سکتا ہے۔ کسی گاڑی کو عبور کرنا ہو تو اس کے آگے سے نکلئے، اسکے پیچھے سے مت عبور کیجئے۔

مندرجہ لوگوں کو گاڑی نہیں چلانا چاہیے جو

- شراب کوئی نشہ آور شے پئے ہوئے ہوں۔
- ایسی دوا استعمال کئے ہوں جو انکے رد عمل کو متاثر کرتی ہو۔
- تھکے ہوئے ہوں۔ کیونکہ تھکن کی وجہ سے گاڑی چلانے کی مہارت پر اثر پڑتا ہے اور رد عمل کے اظہار میں تاخیر ہوتی ہے۔
- بیمار یا زخمی ہوں
- غصہ کی حالت میں یا پریشانی کی حالت میں ہوں۔

انسانوں کی زندگی کے تحفظ سب سے اہم ہے اس میں کوئی دورائے نہیں ہونا چاہئے۔ آپ بہ حیثیت ایک طالب علم، رضا کارانہ طور پر سڑک تحفظ کے معاملے میں لوگوں میں شعور بیدار کرتے ہوئے، حادثاتی اموات کی تعداد کو گھٹانے میں حیرت انگیز رول ادا کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کسی متاثرہ شخص کو دیکھیں تب آپ 108 پر کال کر سکتے ہیں یا کسی پولیس اہلکار یا مقامی افراد کی مدد حاصل کریں اور اگر ضروری ہو تو طبی امداد فراہم کرنے کے لئے درخواست کریں۔

ریل حادثات:-

ابتدائی دور میں کم رفتاری، مختصر سفر اور کم ٹرافک کی وجہ سے ریلوے حمل و نقل محفوظ تھا۔ دنیا بھر میں ریلوے کے جال کی وسعت کے ساتھ ہندوستان میں بھی ریلوے حادثات میں اضافہ ہوا۔ ریلوے حادثوں کی سب سے عام قسم گاڑی کا پٹری سے اتر جانا ہے۔ جو عموماً مناسب دیکھ بھال نہ ہونے، انسانی کوتاہیوں یا کسی سازش کے نتیجے میں رونما ہوتا ہے۔ ان حادثات کی وجہ سے بے شمار لوگ ہلاک ہوتے ہیں اور اکثر زخمی یا معذور ہو جاتے ہیں۔ ریلوں میں آتش گیر مادے مثلاً کوئلہ، تیل وغیرہ کے حمل و نقل سے بھی حادثات رونما ہوتے ہیں۔

ایسے ہی ایک حادثہ میں یکم دسمبر 2006ء کی صبح کو بہار کے بھاگل پور ضلع میں 35 لوگ مارے گئے جہاں 150 سال قدیم شیشی ٹاپل غیر مناسب دیکھ بھال کی وجہ سے منہدم ہو کر ہوڑہ۔ جمال پور سپر فاسٹ ٹرین پر گر پڑا۔ ایسے خوفناک اور روکنے کھڑے کر دینے والے واقعات و حادثات کے بارے میں ہم آجکل بھی سنتے رہتے ہیں۔ آئیے اس طرح کے حادثات کی روک تھام کرنے کے لئے چند حفاظتی اقدامات کی شناخت کرنے کی کوشش کریں گے۔



شکل 21.1 ریل حادثہ

ان باتوں کو اپنانا

- ☆ ریلوے کراسنگ کے پاس اور ریل اشارے اور گیٹ پر توجہ دیں۔
- ☆ اگر کراسنگ بغیر ٹکراؤ کار کے ہو تو اپنی گاڑی سے اتر کر پٹریوں پر دونوں جانب اچھی طرح دیکھ لیں کہ کوئی ٹرین تو نہیں آرہی ہے۔

ان باتوں سے گریز کرنا

- ☆ اشارے کی رکاوٹوں کے نیچے سے نکل کر پٹریوں کو عبور مت کیجئے۔
- ☆ ٹرین کو کسی پل پر یا کسی سرنگ میں مت ٹھہرائیں جہاں سے فوری نکلنا دشوار ہوتا ہے۔
- ☆ آتش گیر مادے لے کر سفر نہ کریں۔
- ☆ ٹرین میں سفر کرتے وقت دروازے میں نہ کھڑے ہوں اور وہاں سے باہر جھک کر دیکھنے کی کوشش نہ کریں۔
- ☆ کسی ٹھہری ہوئی یا چلتی ٹرین سے اپنے ہاتھ، پیر اور سر باہر نہ نکالیں۔
- ☆ ٹرین میں سگریٹ نوشی نہ کریں۔ اور اگر کوئی ایسا کر رہا ہو تو اس سے سگریٹ نوشی نہ کرنے کی درخواست کریں۔
- ☆ ریل کی پٹریوں پر نہ چلیں پٹریوں کو عبور کرنے یا ایک پلاٹ فارم سے دوسرے پلاٹ فارم پر جانے کے لئے فٹ برج کا استعمال کریں
- ☆ مشتبہ چیزوں کو نہ چھوئیں۔ پٹریوں یا ریلوے کے احاطے میں نہ کھیلیں۔ وہاں اچانک کوئی ریلوے کار آ سکتی ہے اور لوگوں کو غیر متوقع طور پر زخمی کر سکتی ہے۔
- ☆ ٹرین پر کوئی چیز نہ پھینکیں۔ اس سے مہلک زخم لگنے اور جان جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

فضائی حادثے

ایرانڈیا کا جہاز کنشکا 182 پرواز کے دوران 23 جون 1985ء کو بم دھماکہ سے تباہ ہو گیا۔ اس وقت یہ جہاز مونٹریال۔ لندن۔ دہلی۔ ممبئی کے لئے پرواز کر رہا تھا کہ آئرلینڈ کے ساحل پر دھماکے سے تباہ ہو گیا۔ اور بحر اوقیانوس میں جا گرا۔ تمام 307 مسافرین اور جہاز کے 22 ملازمین (Crew) ہلاک ہو گئے۔

بشمول ہندوستان دنیا بھر میں ہوائی حادثات کی کثرت ہوتی جا رہی ہے۔ ہوائی سفر کے دوران مسافرین کی سلامتی کے لئے کئی عوامل



ذمہ دار ہوتے ہیں جیسے جہازوں کی تعداد، تکنیکی مسائل، آگ لگنے کا مسئلہ، جہاز کے اترنے اور اڑان بھرنے کے معاملات، وہ ماحول جس میں جہاز کو اڑان بھرنا ہوتا ہے یعنی طوفان، باد و باران یا پہاڑی خطے وغیرہ۔ اس کے علاوہ ہائی جیک یا بم حملوں وغیرہ سے بچاؤ کے لئے ایئر پورٹ سیکورٹی نظام وغیرہ بھی مسافرین کی سلامتی کے لئے ذمہ دار ہیں۔

شکل 21.2 : فضائی حادثہ

- اس سلسلہ میں چند احتیاطی اقدامات کو ذیل میں دیا گیا ہے۔ ہوائی جہاز میں سفر کے دوران آپ کو چاہئے کہ چند امور کو یاد رکھیں۔
- ♦ ہوائی جہاز کے عملہ کی جانب سے حفاظتی تدابیر کے مظاہرہ کے دوران توجہ دیں۔
- ♦ حفاظتی ہدایات پر مبنی پرچہ کو غور سے پڑھیں جو آپ کی نشست کے جیب میں رکھا ہوتا ہے۔
- ♦ قریب ترین ہنگامی راستہ سے واقفیت حاصل کیجئے اور معلوم کیجئے کہ ہنگامی حالات کے دوران اسے کیسے کھولا جاسکتا ہے۔
- ♦ جب آپ اپنی نشست پر بیٹھے ہوں تو ہمیشہ سیٹ بیلٹ باندھے رکھئے۔
- ♦ اگر خدا نخواستہ آپ کسی فضائی حادثے کا شکار ہو جاتے ہیں تو مندرجہ ذیل امور کو یاد رکھئے۔
- ♦ پرسکون رہئے۔ جہاز کے عملہ کی جانب سے دیئے جانے والی ہدایات کو غور سے سنئے اور عمل کیجئے۔ جہاز کے عملہ کا سب سے اہم ترین فرض آپ کی مدد کرنا ہے۔
- ♦ اگر آپ کو کسی ہنگامی دروازے کو کھولنا پڑے تو کھولنے سے قبل باہر کی جانب دیکھ لیجئے کہ کہیں آگ تو نہیں لگی ہوئی ہے۔ اگر آگ لگی ہو تو دروازے کو مت کھولئے ورنہ آگ جہاز کے اندر کے حصہ میں بھی پھیل سکتی ہے۔ کسی اور دروازے کو استعمال کرنے کی کوشش کیجئے۔
- ♦ دھواں اٹھنے پر بھی محتاط رہئے۔ جہاز کے کبین میں دھواں اٹھ رہا ہو تو آپ نیچے بیٹھ جائیئے۔ جہاز کے فرش پر موجود ایمرجنسی لائٹس کی قطار کے تعاقب میں آگے بڑھئے جو آپ کو کسی راستہ تک رہنمائی کرتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس کوئی کپڑا یا رومال ہو تو اپنی ناک اور منہ کو ڈھک لیجئے۔

آگ کے حادثات

2004ء میں کمبا کونم، ٹامناڈو میں ایک اسکول میں لگنے والی آگ نے ملک بھر میں اسکولوں کے تحفظ کے بارے میں سوالیہ نشان لگادیا۔ اس حادثے میں 93 معصوم جانیں گئیں۔ اس حادثے کا اہم سبب اساتذہ اور طلباء میں حفاظتی شعور کا فقدان تھا کہ وہ اس سے لاعلم تھے کہ آگ لگنے پر انہیں کیا کرنا چاہئے اور کیا نہیں کرنا چاہئے اور باورچی خانہ کی کمرہ جماعت کے قریب موجودگی وغیرہ۔ بہر حال ایسے حادثات اب نئے نہیں ہیں۔

ان تمام واقعات و حادثات سے پتہ چلتا ہے کہ انسانی لا پرواہی اور شعور میں کمی کی وجہ سے بہت زیادہ جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے۔

آگ لگنا ایک ایسا واقعہ ہوتا ہے جو احتراق پذیری کی وجہ سے رونما ہوتا ہے اور شدید گرمی اور شعلوں کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ ہر سال لگ بھگ 30,000 قیمتی جانوں کی ہلاکت کا



سبب آگ سے متعلق حادثات ہوتے ہیں۔ گرمی، ایندھن اور آکسیجن، یہ تینوں عوامل آگ کو بڑھاتے ہیں۔ ان میں سے کسی ایک کی رسد کو روک دینے سے ہم ہونے والی تباہی کی شدت کو کم کر سکتے ہیں۔

ان باتوں کو اپنانا (آگ لگنے کے وقت کرنے اور نہ کرنے کے امور)

- ♦ اگر آپ آگ یا دھوئیں کو دیکھیں تو فوری الارم بجائیں۔
- ♦ جلد از جلد عمارت سے باہر نکل آئیں۔ ممکن ہو تو اپنے آپ کو ڈھانک لیں۔ سیڑھیوں کا استعمال کریں لفٹ کا استعمال نہ کریں
- ♦ عمارت سے باہر آنے کے راستے کو صاف رکھیں۔
- ♦ 101 نمبر پر فون کریں اور فائر انجن طلب کریں۔ ان کو اپنا پتہ واضح اور پرسکون انداز میں لکھوائیں۔ تاکہ وہ جلد آسکیں۔
- ♦ اگر وہاں دھواں بھرنے لگے تو فرش پر لیٹ کر ریگتے ہوئے باہر نکلیں کیوں کہ نیچے کی جانب ہوا صاف ہوتی ہے اور گرم ہوا اوپر کی جانب اٹھتی ہے۔
- ♦ اگر آپ کے باہر نکلنے کا راستہ مسدود ہو چکا ہو تو کسی ایسے کمرے میں جائیں جس میں باہر کی جانب کھلنے والی کھڑکی ہو، دروازہ بند کر کے اس کے قریب مختلف اشیاء رکھ دیں تاکہ دھوئیں کو اندر آنے میں مزاحمت ہو اور کھڑکی کھول کر مدد کے لئے پکاریں۔
- ♦ بند دروازے کی وجہ سے آگ کے پھیلنے میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ اس لئے عمارت سے باہر نکلتے وقت ہمیں چاہئے کہ دروازے بند کرتے آئیں۔ تمام الیکٹرانک اشیاء کو بند کر دیں۔ سب سے بہتر یہ ہے Main Switch Board کو بند کر دیں۔
- ♦ بجلی کے تاروں کا معائنہ کرتے رہیے کہ کہیں ان کا کور یا ٹیپ تو نہیں نکل گیا ہے۔ یہ بہت خطرناک ہوتے ہیں۔ انہیں تبدیل کرنا چاہئے۔ اگر پلگ کے پوائنٹس کافی غلیظ سطح پر ہوں تو انہیں ٹیپ سے ڈھانک دیجئے۔ خاص کر مدرسے کی ابتدائی جماعتوں میں جہاں کمسن طلباء ان سے چھیڑ چھاڑ کر سکتے ہیں اور کوئی حادثہ رونما ہو سکتا ہے۔
- ♦ بجلی کے خطرناک تاروں کی مدرسے میں جانچ کرتے رہئے۔ اگر وہاں کی دیواریں بھیگی یا نم ہوں تو انہیں فوری درست کروائیے اور تاروں کو تبدیل کیجئے۔

ان باتوں سے گریز کرنا

- ♦ کھلونوں یا پالتو جانوروں کی خاطر آگ لگی عمارت میں دوبارہ نہ داخل ہوں فائر محکمہ کا عملہ آپ کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے مکان کی تلاشی لے سکتا ہے۔
- ♦ بجلی کے تاروں کو قالین کے نیچے سے مت گزارئے جہاں وہ فرسودگی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ یہ چیز عموماً اسکول کے دفتری عمارتوں میں نظر آتی ہے۔
- ♦ آلام کو Cupboards تابدان یا پلنگ کے نیچے مت لگائیے۔ ناگہانی حالات میں الارم کی ضرورت لاحق ہوتی ہے۔
- ♦ ایسی اشیاء کے قریب برقی کے بلب نہ لگائے جائیں جو آسانی سے جلنے والی ہوں۔ جیسے پردوں کے قریب۔

لفظ Terrorism فرانسیسی لفظ "Terrorisme"

سے ماخوذ ہے۔ یہ ایک ذہنی کیفیت ہے جو خوف و دہشت کو

قریبی فائر اسٹیشن کو جا کر آگ کے حادثات سے نمٹنے کے لئے بعض کرنے اور نہ کرنے کے بعض امور معلوم کیجئے جن پر آپ عمل کر سکیں۔

پیدا کرتی ہے۔ دہشت گرد احساس کمتری دور جذبات سے مغلوب ہوتے ہیں۔ اور وہ لوگوں کو خوفزدہ کر کے جبری طور پر اپنے نظریات دوسروں پر تھوپنا چاہتے ہیں۔ دہشت گرد مخالف سماجی عناصر ہوتے ہیں۔ حالانکہ دہشت گردی کو سماجی طور پر جنون خیال کیا جاتا ہے اور ہر مذہب اس کی ممانعت کرتا ہے مگر بعض لوگ اپنے مذہب کی غلط ترجمانی کرتے ہوئے دہشت گردی کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ مہاتما گاندھی نے عدم تشدد اور سچائی کی تعلیم دی اور انہیں لوگوں، طبقوں اور ملکوں کے درمیان مسائل کا تصفیہ کا پر امن ذریعہ بتلایا۔ سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی کے ساتھ ساتھ انسان میں دولت اور طاقت کی حرص میں بھی اضافہ ہونے لگا اور دنیا کے مختلف طبقوں کے درمیان عداوت اور دشمنی میں اضافہ ہوا۔ ترقی کے نتیجے میں دنیا بھر کے لوگوں میں اتفاق و اتحاد اور رواداری پیدا کرنے کا جو تصور تھا اس کے برخلاف جنگوں اور اندرونی تنازعات دنیا میں پھیلنے لگے اور لوگوں کی کثیر تعداد اس سے شدید طور پر متاثر ہونے لگی۔

♦ ہندوستان میں حالیہ عرصہ میں ہوئے دہشت گردی کے حملوں کے بارے میں معلوم کیجئے۔ بچوں پر ان کے اثرات کے بارے میں بحث کیجئے۔

دنیا کے بعض خطوں میں دہشت گردی عام ہو گئی ہے۔ ان علاقوں میں بچوں کو مسلسل حملوں اور تشدد کا خوف دامن گیر رہتا ہے۔ جسکی وجہ سے اکثر بچے اسکول نہیں جاتے اور نہ معمول کی زندگی گزارتے ہیں۔



شکل 21.4: تاج ہوٹل، ممبئی پر دہشت گرد حملہ

اگر آپ کے علاقے میں کوئی دہشت گرد حملہ ہوتا ہے تو آپ ذیل کی چند باتوں پر عمل کیجئے۔

- ♦ صبر کے ساتھ پرسکون رہئے۔
- ♦ مقامی ایمر جنسی کے عہدیداروں کی ہدایات پر عمل کیجئے۔
- ♦ ریڈیو یا ٹیلی ویژن کے ذریعے خبروں اور ہدایات سے واقف ہوتے رہئے۔

سب کے لئے اہم ترین مقصد شہریوں کا تحفظ اور سلامتی ہے۔ مختلف اداروں اور ایجنسیوں کی جانب سے لوگوں میں حفاظتی شعور بیدار کرنے کے لئے کئی ایک اقدامات شروع کئے گئے ہیں۔ پولیس نے پوسٹرس جاری کئے ہیں جو دہشت گردی سے مقابلہ کے لئے اور ایک محفوظ زندگی گزارنے میں ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ ان کا بغور مطالعہ کیجئے اور اس میں درج نکات اور ہدایات پر عمل کرنے کی کوشش کیجئے۔

والدین کے لئے

- بچوں کو اس بات سے واقف کرایا جائے کہ پیش آئے خوفناک واقعات کے اثرات ان کی زندگی پر کیا پڑتے ہیں۔
- بچوں کو حقائق اور من گھڑت باتوں میں فرق کرنا سکھائیے۔
- بچوں کے ساتھ حقائق پر گفتگو کیجئے اور قیاس آرائیوں اور مبالغہ آمیزیوں سے بچنے میں انکی مدد کیجئے۔

کلیدی الفاظ

- 1- عالمی سماج یا برادری
- 2- دہشت گردی

اپنے اکتساب کو بڑھائیے۔

- 1- قدرتی آفات کس طرح تباہی کا سبب بنتے ہیں۔ سمجھائیے؟
 - 2- دہشت گردی کیا ہے؟ دہشت گردی کے لئے محرکات کیا ہیں؟
 - 3- آگ کے واقعات کے تدارک کے لئے کونسے احتیاطی تدابیر اپنانے چاہیے؟
 - 4- سڑک حادثات کے اہم اسباب کیا ہیں؟ سڑک حادثات کو ہم کیسے کم کر سکتے ہیں؟
 - 5- دہشت گرد حملوں سے کثیر جانی و مالی نقصان ہوتا ہے ان کو روکنے کے لیے ہمیں کیا تدابیر اختیار کرنا چاہیے؟
 - 6- ریل حادثات کے اسباب کی نشاندہی کیجئے؟
 - 7- اپنے گھر، مدرسہ یا علاقے میں موجود کم از کم تین پر خطر عوامل کی فہرست بنائیے؟
 - 8- ہندوستان کے نقشے میں حالیہ عرصے میں دہشت گرد حملوں کے شکار مقامات کی نشاندہی کیجئے۔
 - 9- (1) ممبئی (2) حیدرآباد (3) بھالپور (4) کھمنا کونم (5) بنگلور کسی خطرناک حادثہ/واقعات کے بارے میں بیان کیجئے جس سے آپ واقف ہوں۔
 - 10- صفحہ 266 پر ”آگ کے حادثات“ کا پیرا گراف پڑھ کر اظہار خیال کیجئے۔
- انٹرویو: سڑک حادثہ سے متاثرہ شخص کو کمرہ جماعت میں مدعو کر کے انٹرویو لیجئے اور ان کے مصائب و احتیاطی تدابیر پر بحث کیجئے۔

منصوبہ

- 1- گزشتہ چند سالوں سے آپ کی ریاست میں انسانی محرکات کی بناء پر ہونے والی تباہیوں کے متعلق معلومات اخبارات اور میگزین سے جمع کیجئے۔ اور مستقبل میں ان تباہیوں کی روک تھام کے لئے اقدامات تجویز کیجئے۔
- 2- دہشت گردی سے ہونے والے نقصانات کی فہرست بنائیے؟